سندھ آرڈیننس نمبر XII مجریہ 1981
SINDH ORDINANCE NO.XII OF 1981
سندھ مالیاتی آرڈیننس، 1981
THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 1981

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1870 کے ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of Act VII of 1870

3. 1899 کے ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of 1899

4. 1958 مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

5. 1964 کی مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act I of 1964

6. 1965 کے مغربی پاکستان ایکٹ I کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act I of 1965

7. 1971 کے سندھ آرڈیننس VII کی دفعہ 2 کی منسوخی

Repeal of Section 2 of Sindh Ordinance VII of 1971

8. 1975 کے سندھ ایکٹ XV کی ترمیم

Amendment of Sindh Act XV of 1975

سندھ آرڈیننس نمبر XII مجریہ 1981

SINDH ORDINANCE NO.XII OF 1981

سندھ مالیاتی آرڈیننس، 1981

THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 1981

[29 جون 1981]

سندھ صوبے میں کچھ ٹیکسز اور ڈیوٹیز کو معقول بنانے ان میں اضافہ لانے اور رعایت دینے اور کچھ قوانین میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبے میں کچھ ٹیکسز اور ڈیوٹیز کو معقول بنانے، ان میں اضافہ لانے اور رعایت دینے اور

کچھ قوانین میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے۔
جسے مندرجہ ذیلی طریقے سے بنایا جائے گا۔
لہذا اس لئے 5 جولائی 1977 کے اعلان اور وقتی آئین 1981 کے حکم کی تعمیل میں گورنر سندھ بخوشی اس آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ فنانس آرڈیننس 1981 کہا جائے گا۔

(2) یہ فوری طور پر پہلی جولائی 1981 سے نافذ العمل ہوگا۔

1870 کے ایکٹ VII کی ترمیم
Amendment of Act VII of 1870

2. کورٹ فیس ایکٹ 1870 میں صوبے سندھ میں نافذ العمل کرنے کے لئے پہلے شیڈول میں آرٹیکل I میں نوٹ کے بعد مندرجہ ذیل کو شامل کیا جائے گا۔

”ایکسیڈنٹس ایکٹ ، 1855 کے تحت نقصان کے معاوضے کے لئے کسی بھی درخواست ، میمورنڈم یا اپیل کرنے پر فیس نہیں لی جائیگی۔ “

1899 کے ایکٹ II کی ترمیم
Amendment of Act II of 1899
1958

3. اسٹیمپ ایکٹ، 1899 میں سندھ صوبے میں نافذ کرنے کے لئے شیڈول I میں:

(a) آرٹیکل I کے لئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا۔

”1. ایک سو ساٹھ روپے کی رقم یا مالیت کے متعلق قرض کی رسید جو قرضی یا اس کی طرف سے تحریر اور دستخط شدہ ہو، تو بینک کی پاس بک یا کسی اور جگہ تحریر کرنے کے بجائے اسے کسی کتاب میں دیا جائے، جو پاس بک یا کتاب قرض دینے والے کے قبضے میں ہے، بشرطیکہ وہ رسید مشروط نہ ہو تو قرض واپس کیا جائے گا، اس پر منافع دیا جائے گا یا اس کے معاوضے میں جائیداد یا دیگر چیزیں دی جائی گی۔
------------ پچاس پیسہ“

(b) آرڈیننس کے آرٹیکل 1-A کو حذف کیا جائے گا۔

(c) آرٹیکل 4 کے کالم 2 میں کام آنیوالے الفاظ ”4 روپے“ کے الفاظ ”چھ روپے“ سے متبادل بنایا جائے گا۔

(d) آرٹیکل 23 کے لئے سوائے رعایت کے، اسے طرح تبدیل کیا جائے گا:

“23. Conveyance جیسا کہ دفعہ 2 (10) میں بتایا گیا ہے کہ یہ آرٹیکل 62 کے تحت منتقلی کا معاوضہ یا رعایت نہیں ہوگی۔

جہاں کنونس کے لئے رقم اکٹھی کی جائے لیکن وہ پانچ سو روپے سے زائد نہ ہو۔

.... 30روپے

جب وہ پانچ سو روپے سے بڑھ جائے تو وہ اضافہ پانچ سو روپے یا ان کے حصے کے لئے

.... 30 روپے

مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

(e) آرٹیکل 24 کی شق (ii)کالم (2) میں استعمال ہونے والے الفاظ ”چار روپے “ کے الفاظ کو ”دس روپے“ سے متبادل بنایا جائے گا۔

(f) آرٹیکل 25 کی شق (b) کالم(2) میں استعمال کئے گئے الفاظ ”چار روپے“ کے الفاظ ”دس روپے“ کا متبادل بنایا جائے گا؛

(g) آرٹیکل 26-A کو حذف کیا جائے گا؛

(h) آرٹیکل 48: -

(i) شق (b) کالم (2) میں استعمال ہونے والے الفاظ ”پانچ روپے“ کو الفاظ ”دس روپے“ کا متبادل بنایا جائے گا ؛

(ii) شق (c) کالم (2) میں استعمال ہونے والے الفاظ ”پچیس روپے“ کے الفاظ ”پچھتر روپے“ سے متبادل بنایا جائے گا۔ ؛

1964 کی مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act I of 1964

(i)آرٹیکل 53 کے لئے رعایت کو اس طرح تبدیل کیا جائے گا:-

”53. رسیدوں کی وضاحت دفعہ 2(23) میں کی گئی ہے جو کسی ملکیت یا جائیداد کے لئے ہونگی اور اسکی قیمت یا مالیت ایک سو ساٹھ روپے سے زائد ہوگی۔

.... 50 پیسہ

4. سندھ موٹر وہیکل ٹیکسیشن ایکٹ، 1958 کے شیڈول میں اندراج نمبر 5 پر دیئے گئے کو اس طرح متبادل بنایا جائے گا:

”5. ذاتی مقاصد کے لئے کا استعمال ہونے والی موٹر

1965 کے مغربی پاکستان ایکٹ I کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act I of 1965

گاڑیاں:-

(a) ایسی موٹر گاڑیاں جس میں 4 افراد سے زائد بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو۔

(i) 7.46 Kwt سے زائد نہ ہو......... 320

(ii) 7.46 Kwt سے زائد لیکن 13.43 Kwt سے کم ہو......... 360

(iii) 13.43 Kwt اور اس سے زائد......... 480

(b) ایسی موٹر گاڑیاں جن میں 4 افراد سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہو تو ہر ایک اضافی سیٹ کے لئے۔

(i) 7.46 Kwt کسے اگر زائد نہ ہو تو..... 50 فی سیٹ

(ii) 7.46 Kwt سے زائد ہو..... 90 فی سیٹ

1971 کے سندھ آرڈیننس VII کی دفعہ 2 کی منسوخی
Repeal of Section 2 of Sindh Ordinance VII of 1971

1975 کے سندھ ایکٹ XV کی ترمیم
Amendment of Sindh Act XV of 1975

.5 سندھ مالیاتی ایکٹ، 1964 کے ساتویں شیڈول میں -

(i) نمبر 3 میں کئے گئے اندراج کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا:

“3. نجی اور غیر ملکی کمپنیاں جن کا بنیادی اثاثہ۔

(a) جو ایک ملین روپے سے زائد نہ ہو.... 500 روپے

(b) جو ایک ملین روپے سے زائد ہوں لیکن ڈھائی ملین روپے سے زائد نہ ہوں؛ .... 2500 روپے

(c) جو ڈھائی ملین روپے سے زائد ہوں ؛ ...... 5000 روپے

(ii) سیریل نمبر 5 کی شق (a) میں دیئے گئے اندراج کو مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل سمجھا جائے گا: -

(a)” پچاس ہزار سے زائد پر 2 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو ...... 500 روپے

.6 سندھ مالیاتی ایکٹ 1965 کی دفعہ 10 کو حذف کیا جائے گا۔

.7 سندھ فنانس آرڈیننس 1971 کی دفعہ کو حذف کیا گیا۔

8. سندھ فنانس ایکٹ 1975 کی دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (1) میں استعمال ہونے والے الفاظ ”فی من پچیس پیسہ“ کے الفاظ ”ایک سو کلو گرام پر پچھتر پیسہ“ کا متبادل بنایا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔